بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم جناب شیخ صاحب مرحوم یگانہ روزگار بانی مدرسہ دارالحدیث رحمانیہ وسابق مہتمم صاحب کے دینی خدمات وکرم وسخا کا بیان اس ناچیز سے نہیں ہوسکتا ثروۃ ومحاسن وکمالات کا مجمعہ تھے خداوندکریم آن جہانی کو اپنے جوار رحمت اور اعلیٰ طبقہ جنت میں جگہ دیوے اور مرحوم کے فرزندان ارجمندان کے مال وجان میں برکتیں عنایت کریں۔ خصوصاً میاں عبدالوہاب صاحب مہتمم مدرسہ جوکہ دینی امور وانتظام مدرسہ میں مرحوم کے قدم بقدم چلتے ہیں۔ مدرسہ رحمانیہ کے طلبہ نے مدرسہ کے انتظام کے حق میں جو کچھ لکھا ہے میں اسکی تصدیق کرتا ہوں۔ نیز اگر میں یہ ظاہر کروں تو بیجا نہ ہوگا کہ مدرسہ رحمانیہ کی طرح پابندی اوقات سے تعلیم وعدم ناغہ واوقات صلوٰۃ ورہائش طلبہ وسامان راحت برائے اساتذہ وطلبہ کی نظیر کسی دوسری درسگاہ میں نہیں ملیگی جکو شک ہو خود آکر دیکھے ع شنیدہ کے بود مانند دیدہ۔ آخر میں نیازمند کی دعا ہے کہ یہ چشمہ فیض تاقیامت جاری رہے اور اس کے بانیان ومددگاروں کو جنت فردوس عنایت فرماویں اور اپنی مرضیات کی توفیق دیویں آمین ثم آمین

کمترین اصحاب الدین کان اللہ لہ کیمبلپوری مدرس دارالحدیث رحمانیہ دہلی

تمنّائے عاجز

(از جناب عبدالرحمٰن صاحب عاجزؔ مالیرکوٹلہ)

مست ومخمور رہوں بے خود وبیمار رہوں
یا خدا تیرا سدا طالب دیدار رہوں

ساقیا بخش وہ جامِ مئے توحید مجھے
جس کو پی کر کسی شئے کا نہ طلبگار رہوں

راہِ الفت میں کچھ اس طور سے کھویا جاؤں
اپنی ہستی سے بھی ہرگز نہ خبردار رہوں

چین ہو دل کی مرے ذکر ہو اللہ احد
پس رحلت بھی اسی نشہ میں سرشار رہوں

خلق ہو جس گھڑی محوِ شب خوابِ راحت
میں تری یاد میں تب دیدۂ بیدار رہوں

امن وآرامِ جہاں تیری رضا کے صدقے
تو جو راضی ہو تو اپنوں سے بھی بیزار رہوں

پرزے پرزے ہوں مرے جسم پہ سارے کپڑے
ایک اشکوں کا فقط پہنے ہوئے ہار رہوں

کہکے دیوانہ مجھے مارتے پتھر ہوں بشر
سہتا فرحت سے ہر ایک کلفت وآزار رہوں

صورتِ شمع فروزاں ہو جو ظاہر تو کبھی
بن کے پروانہ میں جاں دینے کو تیار رہوں

سامنے تو ہو یہ عاجزؔ ہو ترا سربسجود
بس اسی حال میں اے کاش گرفتار رہوں